65570 ـ كيا پندره روز عادت سے زياده ماہوارى حيض شمار كرے يا كہ روزه ركھے ؟

سوال

مجھے خون ميں زيادتى كى مشكل درپيش ہے، اور ماہوارى صحيح نہيں آتى، اگر دس يا پندره روزه سے زياده خون آئے تو كيا ميں نماز ادا كروں يا نہ ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

شريعت ميں مدت حيض كى كم از كم يا زياده سے زياده مدت كى كوئى دليل نہيں پائى جاتى.

شيخ ابن عثيمين رحمہ الله سے درج ذيل سوال كيا گيا:

كيا حيض كے ليے كوئى كم از كم يا زياده سے زياده مدت معلوم ہے ؟

شيخ رحمہ الله كا جواب تھا:

" صحيح يہى ہے كہ حيض كى كم از كم يا زياده سے زياده ايام كى كوئى حد نہيں؛ كيونكہ الله سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور يہ آپ سے حيض كے متعلق دريافت كرتے ہيں، آپ كہہ ديجئے كہ يہ گندگى ہے چنانچہ حيض كى حالت ميں عورتوں سے دور رہو، اور پاك صاف ہونے سے قبل ان كے قريب نہ جاؤ البقرة (222).

چنانچہ الله تعالى نے ممانعت كى انتہاء كى معلوم حد مقرر نہيں كى بلكہ ممانعت كى انتہاء اور حد طہر و پاكى مقرر فرمائى، جو اس پر دلالت كرتى ہے كہ حكم كى علت حيض كى موجودگى يا عدم موجودگى ہے، اس ليے جب بھى حيض آئے حكم ثابت ہوگا، اور جب بھى حيض سے پاك صاف اور طاہر ہو جائے تو اس كے احكام بھى زائل ہو جائينگے، پھر تحديد كى كوئى دليل نہيں ملتى، حالانكہ اسے بيان كرنے كى ضرورت ہے، چنانچہ اگر عمر يا زمانے كى تحديد شرعا ثابت ہوتى تو كتاب الله اور سنت رسول صلى الله عليہ وسلم ميں اس كا بيان ضرور ملتا.

اس بنا پر جب بھى عورت كو حيض كا معروف خون آئے تو وه بغير كسى معين مدت كے حيض ہى شمار ہوگا، الا يہ كہ عورت كو مسلسل خون آتا رہے اور منقطع نہ ہو، يا پھر قليل سى مدت مثلا مہينہ ميں ايك يا دو روز كے ليے منقطع ہو تو اس وقت يہ استحاضہ كا خون ہو گا "

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (11 / 271).

اس بنا پر حیض کا خون رکنےاور غسل کر کے پاکی اختیار کرنے سے قبل آپ کے لیے نماز ادا کرنی جائز نہیں، حیض کا خون رکنے کی دو علامتیں معروف ہیں، یا تو سفید مادہ خارج ہو جو حیض ختم ہونے کے بعد آتا ہے، یا پھر خون مکمل طور پر خشک ہو جائے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (5595) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .